نوائے وقت

Friday, August 2, 2013

اسلام آباد، ”آواز،، کے زیر اہتمام سیمینار میں ڈاکٹر وسیم، ڈاکٹر فاروق ستار، دانیال عزیز اور دیگر سٹیج پر بیٹھے ہیں

”18ویں ترمیم میں دکھایا گیا خواب پورا نہیں ہو سکا“

جمہوریت مقامی حکومتوں کے بغیر خسارے کا سودا ہے‘ آئینی تحفظ ضروری ہے

آواز کے تحت سیمینار‘ ڈاکٹر فاروق ستار‘ دانیال عزیز‘ طاہرہ عبداللہ و دیگر کا خطاب‘ متعدد تجاویز ریکارڈ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) جمہوریت مقامی حکومت کے بغیر خسارے کا سودہ ہے‘ سرمایہ دار‘ جاگیردار اور ایلیٹ کلاس کے مفادات کا تحفظ کرنے والے لوکل پارٹیز تک اختیارات کو منتقل کرنے کی راہ میں رکاوٹ ہیں‘ مبادا کہ ہمیں سقوط بنگال جیسے سنگین معاملات کا سامنا کرنا پڑے۔ ان خیالات کا اظہار متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار اور ممبر قومی اسمبلی دانیال عزیز نے گزشتہ روز آواز کے تحت (صفحہ 10 بقیہ 14)

بقیہ 14

مقامی حکومت

منعقدہ سیمینار میں کیا۔ سیمینار کا اہتمام عورت فاؤنڈیشن‘ سنگی‘ ایس ڈی آئی سمیت پانچ این جی اوز نے مشترکہ طور پر کیا۔ نصیر میمن چیئرمین آواز سٹیئرنگ کمیٹی‘ طاہرہ عبداللہ‘ مس فروزہ زہرہ‘ ریحانہ ہاشمی‘ نیشنل کمیشن آف سٹیٹس و ویمن کی چیئر پرسن خاور ممتاز نے پاکستان میں مقامی حکومت کی عدم موجودگی سے پیدا ہونے والے مسائل‘ مشکلات اور ان کے حل کے لئے تجاویز پیش کیں۔ طاہرہ عبداللہ کا کہنا تھا کہ 44 فیصد خواتین ہیں جن کی 33 فیصد نمائندگی نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے فوری طور پر مردم شماری کرانے کی تجویز دی۔ تحریک انصاف کے ڈاکٹر وسیم شہزاد نے بتایا کہ ہماری پارٹی نے جماعتی الیکشن کروا کر سیاسی جمود توڑنے میں پہل کی‘ ہم ان شاء اللہ مقامی حکومتوں کے قیام میں بھی سنجیدہ طرز عمل دکھائیں گے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے بتایا کہ پاکستان کے مستقبل کا تعین سیاسی قیادت نے کرنا ہے اور یہ کام مقامی سطح تک اختیارات کی منتقلی کے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے پنجاب میں صوبائی حکومت کی طرف سے مجوزہ بل میں میئر اور چیئرمین ضلع کونسل کی برطرفی کی شدید مخالفت کی۔ دانیال عزیز نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کی روح تھی کہ مرکز نے اختیارات صوبوں اور پھر یہ اختیارات نچلی سطح پر منتقل ہونا تھے مگر ابھی تک یہ خواب پورا نہ ہو سکا جب تک ہم مقامی حکومتوں کے قیام کو آئینی تحفظ نہیں دیں گے صورتحال میں کوئی بہتری نہیں آئے گی۔